فوری ریلیز کے لیے: 24/10/2023

گورنر KATHY HOCHUL

گورنر Hochul نے قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کے لیے گھریلو واقعات کی اطلاع پر کاروائی کرنے والی نئی ریاستی رہنمائی کا اعلان کر دیا

یہ ماڈل پالیسی پولیس افسران اور سپروائزرز کے لیے ، دیگر موضوعات کے علاوہ صدمے سے باخبر اور متاثرین کی بہبود پر مرکوز ایسے بہترین طریقہ کاروں اور لائحہ عمل کا خاکہ پیش کر رہی ہے جو متاثرین اور افسران کی حفاظت کو فروغ دیتے ہیں، افراد کو خدمات اور مدد سے جوڑتے ہیں، اور کسی جرم کے ثبوت کو محفوظ رکھتے ہیں

گورنر ہوچل نے جیون ساتھی کے ساتھ اور صنفی بنیاد پر کیے جانے والے تشدد کی صورتحال میں نیو یارک ریاست کے ریڈ فلیگ قانون (Red Flag Law) کے استعمال کو مزید وسعت دینے کے لیے 1$ ملین کی سرمایہ کاری حاصل کی ہے

گورنر ہوچل نے البانی میں متاثرین کے ساتھ ملاقات کے دوران گھریلو تشدد کی روک تھام کرنے والے اس قانون پر دستخط کیے؛ تصاویر یہاں دستیاب ہیں

گورنر Kathy Hochul نے آج گھریلو واقعات پر کاروائی کرنے کے بارے میں محکمہ پولیس اور شیرف کے دفاتر کے لیے نئی ریاستی رہنمائی کا اعلان کیا۔ یہ گھریلو واقعات قانون نافذ کرنے والی ریاستی ماڈل پالیسیدیگر موضوعات کے علاوہ پولیس افسران اور سپروائزرز کے لیے صدمے سے باخبر اور متاثرین کی بہبود پر مرکوز ایسے بہترین طریقہ کاروں اور لائحہ عمل کا خاکہ پیش کر رہی ہے جنکا مقصد متاثرین اور افسران کی حفاظت کو فروغ دینا ہے، افراد کو خدمات اور مدد سے جوڑنا ہے، اور جرائم کے ثبوت کو محفوظ رکھنا ہے۔ گورنر نے جیون ساتھی کے ساتھ اور صنفی بنیاد پر کیے جانے والے تشدد کی صورتحال میں نیو یارک ریاست کے ریڈ فلیگ قانون کے استعمال کو کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کو تربیت اور تکنیکی مدد فراہم کرنے کے لئے 1$ ملین کی مزید وسعت دینے والی سرمایہ کاری حاصل کی ہے تاکہ وہ ممکنہ طور پر جان بچانے والے ان آرڈرز کو فائل کرنے میں سہولت فراہم کر سکیں۔ گورنر Hochul نے البانی کے متاثرین کے ساتھ گول میز بات چیت کے دوران S.5935/A.5040 اور S.5915/A.5347، نامی دو نئے قوانین پر بھی دستخط کیے جو گھریلو تشدد کی روک تھام سے متعلق ہیں۔

"میں ایک ایسی انتظامیہ کی قیادت کرنے کے لیے پُرعزم ہوں جو متاثرین کے ساتھ عزت اور احترام کے ساتھ پیش آئے،" **گورنر Hochul نے کہا۔** "یہ میرے لیے ایک ذاتی معاملے کی طرح ہے: میری والدہ گھریلو زیادتی کا شکار ہونے والوں کی تاحیات وکیل رہیں، اور ہمارے خاندان نے مغربی نیویارک میں متاثرین کے لیے ایک عارضی گھر بھی قائم کیا تھا۔ یہ اقدامات متاثرین کی مدد کرنے اور انہیں وہ وسائل، مدد اور معلومات فراہم کرنے کے لیے میری انتظامیہ کے مسلسل جاری عزم کو مزید پکا کر رہے ہیں جن کی انہیں اپنی زندگی بحالی کرنے اور نئے سرے سے شروع کرنے کے لیے ضرورت ہے۔"

گھریلو تشدد کی روک تھام کے لیے اسٹیٹ آفس (Office for the Prevention of Domestic Violence, (OPDV) کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Kelli Owens اور Safe Horizon کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر Liz Roberts نے اس گول میز مباحثے میں گورنر Hochul کے ساتھ شرکت کی جس میں سے حاصل کردہ معلومات کو انکی انتظامیہ گھریلو اور صنفی بنیادوں پر تشدد والے معاملات حل کرنے کے لیے مستقبل کی پالیسیوں سے آگاہ کرنے کے

لئے استعمال کرے گی۔ اس کا مقصد اور ہدف یہی ہے کہ گورنر کی جانب سے مالی سال 24 کے بجٹ میں متاثرین کے لئے وسائل میں اضافہ کرنے کے لیے ایک نئی لچکدار فنڈنگ سٹریم قائم کرنا ہے، جس میں OPDV کے لیے مقامی امدادی فنڈنگ میں 5$ ملین بھی شامل ہیں تاکہ گھریلو تشدد کے متاثرین اور پسماندگان کو براہ راست مالی امداد فراہم کی جا سکے۔ ریاستِ نیویارک اور پوری قوم اکتوبر کے مہینے کو گھریلو تشدد سے آگاہی کے مہینے کے طور پر منا رہی ہے۔

ریاست نیو یارک کے دفتر برائے گھریلو تشدد کی روک تھام کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Kelli Owens نے کہا،
"ریاست نیویارک اسٹیٹ گھریلو تشدد کے متاثرین کو ضروری وسائل فراہم کرنے کے لیے باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے کے لیے وقف ہے۔ ہم ماہرین سے براہ راست بات کیے بغیر یہ کام نہیں کر سکتے – یعنی متاثرین سے۔ شکریہ گورنر Hochul، اسے تسلیم کرنے اور صحیح معنوں میں سننے کے لیے وقت نکالنے کے لیے۔ میں ریاست نیو یارک میں متاثرین اور خدمات فراہم کرنے والوں کے ساتھ اس بات چیت کو جاری رکھنے اور متاثرین کے لئے باخبر ریاستی پالیسیاں بنانے کی خاطر گورنر کے ساتھ کام کرنے کا منتظر ہوں۔"

Safe Horizon کے سی ای او Liz Roberts نے کہا، "متاثرین کے لئے ملک کی سب سے بڑی بغیر منافع کام کرنے والی امدادی تنظیم Safe Horizon میں ہم سب یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ بندوق کے ذریعے تشدد اور گھریلو تشدد کا ملاپ کس طرح اکثر ایک بڑے المیے کو جنم دیتا ہے۔ اگر ہم ان جرائم اور دیگر جرائم کے خطرے سے دوچار نیویارک باسیوں کے لیے صحیح معنوں میں حفاظت کے راستے کھولنے اور بنانے جا رہے ہیں تو خاندانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہوگی - یعنی حکومت کو بھی اور متاثرین کی خدمات والی کمیونٹی کو بھی۔ میں گورنر Kathy Hochul اور ان کی ٹیم کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے متاثرین کے حق میں آواز کو بلند کیا اور نیویارک کو حفاظت اور شفا کا روشن مینار بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کا عہد کیا۔"

گورنر Hochul نے 2022 میں بفیلو کی ٹاپس سپر مارکیٹ میں نسلی بنیادوں پر ہونے والے قتل عام کے بعد ریاست کے ریڈ فلیگ قانون کے استعمال کو ڈرامائی طور پر بڑھایا ہے۔ یہ قانون جسے ایکسٹریم رسک پروٹیکشن آرڈر (Extreme Risk Protection Order, ERPO) بھی کہا جاتا ہے ایک ایسا قانون ہے جو ایسے افراد کو روکنے کے لیے بنایا گیا ہے جن میں کسی بھی قسم کا آتشیں اسلحہ خریدنے یا رکھنے سے اپنے یا دوسروں کے لیے خطرے بننے کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، جبکہ اس میں یہ امر یقینی بنانے کے لیے طریقہ کار اور حفاظتیں بھی فراہم کی گئی ہیں کہ کسی بھی آتشیں اسلحے کو موزوں کاروائی کے بغیر ہٹایا نہ جائے۔

یہ نئی، 1$ ملین مالیت کی سرمایہ کاری کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے لیے تربیت اور تکنیکی مدد کے لیے فنڈ فراہم کرے گی تاکہ وہ ممکنہ ERPO درخواست دہندگان کی مدد کر سکیں - جن میں خاندان کے اراکین، اسکولوں کے حکام، اور صحت اور ذہنی صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے، اور دیگر افراد شامل ہیں - تاکہ ان میں انتہائی خطرناک رویے کی شناخت ہو سکے اور عوامی تحفظ فراہم کرنے والے اس اہم قانون کے استعمال کو مزید بڑھانے کا عمل عدالتی طریقے کے ساتھ باہم مل کر چل سکے۔ ریاستی ڈویژن برائے جرائم سے انصاف دلوانے والی خدمات (Division of Criminal Justice Services, DCJS) اور OPDV اس اقدام کو نافذ کرنے کے لیے ریاست کی 10 گھریلو تشدد کی علاقائی کونسلوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔

یہ نئی گھریلو واقعات کے بعد قانون نافذ کرنے والی ماڈل پالیسی (Law Enforcement Domestic Incident Model Policy) قانون نافذ کرنے کی پالیسی اور عمل میں واقع ہونے والی ان اہم تبدیلیوں کا معاملہ حل کر رہی ہے جو ریاست کی طرف سے 2010 میں پہلی بار رہنمائی جاری کرنے کے بعد سے ہوئی ہیں، اور ساتھ ہی صدمے کے اثرات کی بڑھتی ہوئی سمجھ پیدا کرنے اور ان واقعات پر جوابی کاروائی کرتے وقت مہلک عوامل کا جائزہ لینے، اور متاثرین اور بچ جانے والوں کو کسی بھی کاروائی میں مرکزی حیثیت دینے، اور نقصان پہنچانے والے افراد کو اپنے رویے کے لیے جوابدہ ٹھہرانے کی اہمیت اجاگر کرنے کی ضرورت بھی اجاگر کر رہے ہیں۔ ریاست کی میونسپل پولیس ٹریننگ کونسل (Municipal Police Training Council) جسے DCJS عملے کی صورت میں معاونت فراہم کرتا ہے، اس نے پولیسنگ، گھریلو تشدد کی روک تھام اور رسپانس، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تربیت کے موضوع کے ماہرین کے ساتھ کام کرنے کے بعد اس پالیسی کو اپنا لیا ہے۔

ریاست نیویارک کی ڈویژن برائے جرائم سے متعلقہ عدالتی خدمات کی کمشنر Rossana Rosado نے کہا، "گھریلو تشدد کے واقعات کی کالز ایجنسیوں کو موصول ہونے والی سب سے زیادہ اور فکر مند کرنے والی کالز میں سے ہیں۔ یہ جامع ماڈل پالیسی جوابی کاروائی کرنے والے افسران کو ایسی معلومات، ٹولز اور وسائل فراہم کرنے کے لیے بنائی گئی ہے جنکی انہیں ان معاملات کو مؤثر طریقے سے سنبھالنے کے لیے ضرورت پڑتی ہے۔ میں میونسپل پولیس ٹریننگ کونسل کے ممبران اور DCJS میں اپنی ٹیم کا اپنے کام اور پولیسنگ کو بہتر بنانے اور مجرمانہ انصاف کا نظام متاثرین اور زندہ بچ جانے والوں پر کیا ردعمل دکھاتا ہے اس بارے میں انکے عزم مصمم کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔"

ریاست نیویارک کے دفتر برائے خدماتِ متاثرین کی ڈائریکٹر Elizabeth Cronin نے کہا، "بدسلوکی والے کسی رشتے میں گزارا کرنے والے کسی شخص کی جانب سے پولیس سے مدد لینے کے لیے ناقابل یقین حد تک ہمت کی ضرورت چاہیے ہوتی ہے۔ لیکن جب وہ یہ قدم اٹھا ہی لیتے ہیں تو صرف انکے کال کرنے سے بھی صورتحال خطرناک حد تک بڑھ سکتی ہے، اس لیے یہ انتہائی اہم بات ہے کہ پولیس افسران کے پاس جوابی کاروائی کرنے کے لئے بہترین معلومات، تربیت اور مہارتیں موجود ہوں۔ میں میونسپل پولیس ٹریننگ کونسل کے اراکین کا ان کی قیادت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہوں اور تمام پولیس ایجنسیوں پر زور دیتی ہوں کہ وہ اس اہم رہنمائی سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔"

ریاست کے ریڈ فلیگ قانون کے استعمال کو وسعت دینے کے لیے قانون کے نفاذ اور فنڈنگ کے لیے اس اہم رہنمائی کی دستیابی کا اعلان کرنے کے علاوہ، گورنر Hochul نے قانون سازی S.5935/A.5040 پر بھی دستخط کیے جو "Hope Card Act" کا نفاذ کر رہی ہے جسکے تحت ریاست کا آفس آف کورٹ ایڈمنسٹریشن (Office of Court Administration) ان افراد کو کوئی معاوضہ لیے بغیر ایسے کارڈز جاری کرنے کے لیے ایک پروگرام تیار کرے گا جن میں حتمی حفاظتی حکم کی معلومات درج ہوں گی۔ اس سے وہ متاثرین بااختیار بن جائیں گے اور اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ اپنی سرکاری کاپیاں ہمہ وقت اپنے ساتھ رکھے بغیر بھی اپنے حفاظتی احکامات کو نافذ کر سکیں اور انکے گم ہو جانے کا خطرہ مول نہ لیں۔ نیویارک ہوپ کارڈ (Hope Card) پروگرام کو نافذ کرنے والی چھٹی ریاست ہے۔

ریاستی سینیٹر Cordell Cleare نے کہا، "گھریلو تشدد کے متاثرین اور اس سے بچ جانے والوں کو خدمات، تحفظ، ذہنی سکون اور امید فراہم کرنا ہماری اولین ذمہ داریوں میں سے ایک ہے۔ HOPE کارڈ ایکٹ حفاظتی آرڈر کو ایک طویل قانونی دستاویز سے ایک متحرک اور پائیدار کارڈ میں بدل دے گا، جو مؤثر نفاذ یقینی بنانے اور اپنے پیاروں کو محفوظ رکھنے کے لیے آسانی سے قابل رسائی بھی ہوگا اور شیئر بھی کیا جا سکے گا؛ اور سب سے بڑھ کر یہ، کہ وہ امید سے بھرا ہوا ہوگا!"

رکنِ اسمبلی Sarah Clark نے کہا، "Hope Cards متاثرین اور بچ جانے والوں کے لیے آسان بناتے ہیں کہ وہ روایتی لمبی دستاویز کے ساتھ ساتھ ایک زیادہ آسان اور قابل استعمال دستاویز دکھائیں اور اس آسان ورژن کی کاپیاں جاری کرکے اپنے حفاظتی آرڈر کی متعلقہ تفصیلات شیئر کر سکیں۔ Hope Cards گھریلو تشدد کے متاثرین کو اپنے حفاظتی آرڈرز کو مؤثر طریقے سے نافذ کروانے اور اپنی زندگیوں کو تحفظ اور اعتماد کے ساتھ گزارنے کے لیے مزید کنٹرول فراہم کریں گے۔ مجھے اس بل کو اسمبلی میں پیش کرنے پر فخر ہے، اور میں اس اہم قانون سازی کے ذریعے متاثرین کو بااختیار بنانے کے لیے نیویارک کو چھٹی ریاست بنانے میں میرے ساتھ شراکت داری کرنے کے لیے گورنر Hochul کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔"

گورنر نے قانون سازی S.5915/A.5347 پر بھی دستخط کیے جس میں گھریلو تشدد کی روک تھام کرنے والے ریاستی دفتر کو پابند بنایا گیا ہے کہ وہ معاشی بدسلوکی کے بارے میں معلوماتی مواد لازماً تقسیم کریں۔ گھریلو تشدد کے خلاف قومی اتحاد (National Coalition Against Domestic Violence) کے مطابق گھریلو تشدد سے بچ جانے والے 90 فیصد سے زیادہ افراد کو معاشی بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا ہے، لیکن بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہیں اگر جسمانی نقصان نہیں پہنچایا جا رہا ہے تو وہ خود بدسلوکی والے رشتے میں سمجھتے ہی نہیں ہیں۔ گھریلو اور جنسی تشدد کے متاثرین اور اس سے زندہ بچ جانے والوں کو حفاظت اور استحکامِ زندگی حاصل کرنے میں مدد دینے

کے لیے اس معلوماتی مواد میں رہائشی وسائل، مقامی سماجی خدمات کے دفاتر، رابطے کی معلومات اور ایسی دیگر مفید معلومات شامل ہوں گی۔

ریاستی سینیٹر Kristen Gonzalez نے کہا، "گھریلو تشدد کی بہت سی دیگر شکلوں کی طرح معاشی بدسلوکی کو بھی نظر انداز کر دیا جاتا ہے، یا اسکی اطلاع کم کم دی جاتی ہے، اور کبھی کبھار تو اسے پہچاننا بھی مشکل ہوتا ہے۔ گھریلو تشدد کی روک تھام کے دفتر (Office of the Prevention of Domestic Violence) کو پابند بنانا کہ وہ گھریلو تشدد کی ایک ایسی غیر واضح شکل کے متعلق معلوماتی مواد لازماً تقسیم کریں جو کہ بدسلوکی والے تعلقات میں ہر جگہ موجود ہے، اور یہ بل معاشی بدسلوکی کا سامنا کرنے والوں کو اس قابل بنائے گا کہ وہ معاشی بدسلوکی کی سبھی شکلوں کو پہچان لیں اور انہیں وہ ٹولز فراہم کرے گا جنکی انہیں مدد تلاش کرنے کے لئے ضرورت ہے۔ ہم گورنر کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اس بل کو قانون بنانے کے لئے دستخط کیے اور گھریلو تشدد کے بارے میں صدمے سے زیادہ آگاہی رکھنے والی کاروائیوں کو فروغ دیا۔"

رکن اسمبلی Linda B. Rosenthal نے کہا، "معاشی بدسلوکی گھریلو تشدد کی ایک پوشیدہ شکل ہے، اور اسی وجہ سے یہ امر اور بھی زیادہ اہم ہو جاتا ہے کہ ہم اس خطرناک طریق کار کو سب کے سامنے لائیں۔ اگرچہ اسکے متعلق کم ہی معلوم ہوتا ہے، لیکن اسکے باوجود معاشی بدسلوکی بہت عام ہے اور گھریلو تشدد سے متاثرہ 90% سے زیادہ افراد پر اپنا اثر ڈالتی ہے۔ جب کوئی شخص کسی خطرناک صورتحال سے نکلنے کی کوشش کر رہا ہوتا ہے، تو وہ آخری چیز جس کے بارے میں اسے فکر مند ہونا چاہیے وہ یہ ہے کہ وہ اپنی زندگی کو دوبارہ تعمیر کرنے کا کس طرح متحمل ہو گا یا کہیں بدسلوکی کرنے والے نے اسکا کریڈٹ تو تباہ نہیں کر دیا ہے۔ میں گورنر Hochul کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ انہوں نے ریاست بھر میں متاثرین کو معلوماتی مواد دستیاب کرنے کا پابند بنانے والے اس قانون پر دستخط کیے تاکہ وہ افراد معاشی بدسلوکی کو پہچان سکیں اور جان سکیں کہ ا نہیں مدد کے لیے کہاں جانا ہے۔"

یہ ماڈل پالیسی قانون نافذ کرنے والے عمل میں تبدیلیوں، ریاستی قانون میں اپ ڈیٹس، بشمول ریڈ فلیگ قانون (Red Flag Law)، جیسے معاملات حل کر رہی ہے جبکہ قانون نافذ کرنے والی کاروائیوں کو اپنی توجہ متاثرین پر زیادہ مرکوز کرنے کے طریقے بتا رہی ہے، بشمول:

- متاثرہ شخص کے ساتھی کی بندوق تک رسائی یا خود کو یا دوسروں کو نقصان پہنچانے والی دھمکیوں، گلا گھونٹنے کی سابقہ کوششیں، حمل کے دوران ہونے والے نقصان، حسد اور بڑھتے ہوئے تشدد کے بارے میں سوالات پوچھ کر متاثر ہونے والے کے لیے ان کے ممکنہ مہلک ہونے کا اندازہ لگانا۔ اگر کوئی شخص ان سوالوں کا جواب ہاں میں دے، تو یہ رہنمائی افسران کو ان اگلے اقدامات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرتی ہے جو انہیں اٹھانے چاہئیں، بشمول ریاست یا مقامی گھریلو تشدد کی ہاٹ لائن پر کال کرکے متاثرہ کو فوری طور پر حفاظتی منصوبہ بندی سے جوڑنا یا جائے وقوعہ پر پہنچنے کے لیے وکیل کا بندوبست کرنا؛ تمام ممکنہ ذرائع سے ثبوت حاصل کرنا، مثلاً فون ریکارڈز، ویڈیو، اور لائسنس پلیٹ ریڈرز، نہ صرف متاثرہ فرد سے؛ اور اگر اس واقعے کے سلسلے میں کسی فرد پر فرد جرم عائد کی گئی ہے تو گرفتاری سے پہلے استغاثہ سے مشورہ کرنا۔
- اگر مبینہ بدسلوکی کرنے والا متاثرہ شخص، خود یا دوسروں کے لیے خطرہ بن رہا ہے تو اس بات کا تعین کرنا کہ آیا اس گھر سے کسی بھی آتشیں اسلحے کو ہٹانے کے لیے ERPO حاصل کرنا ضروری ہے یا نہیں۔ میونسپل پولیس ٹریننگ کونسل کے پاس ایک انتہائی خطرے کے حفاظتی آرڈر کی ماڈل پالیسی بھی موجود ہے اور DCJS نے قانون نافذ کرنے والے پیشہ ور افراد کو قانون کے تحت ان کی ذمہ داریوں کے متعلق انکی مدد کے لیے اس موضوع پر تربیت فراہم کی ہے۔
- کسی واقعے کی دستاویز بناتے وقت خود کسی نتیجے پر پہنچنے کی کوشش کرنے کے بجائے متاثرہ شخص کے اپنے الفاظ استعمال کرنا، مثلاً: "میں اس پر دستخط نہیں کر سکتا ورنہ وہ مجھے مار ڈالے گا،" جیسے بیان کو نمایاں کرنے کے بجائے "متاثرہ شخص نے تعاون کرنے سے انکار کر دیا" جیسے الفاظ استعمال کرنا۔ پولیس افسران کو ریاست نیو یارک کی گھریلو واقعے کی رپورٹ بھرنا لازمی ہے، چاہے کوئی جرم ہوا ہو یا نہیں، یا کوئی گرفتاری ہوئی ہو یا نہیں۔

- ایسے افراد کو اہم سول قانونی خدمات کی دستیابی کے بارے میں مطلع کرنا تاکہ وہ اپنے ساتھ بدسلوکی کے نتیجے میں پیدا ہونے والے دیگر قانونی معاملات کے علاوہ حفاظتی احکامات، اور تحویل اور رہائش کے معاملات میں مدد حاصل کر سکیں۔
- یہ بات سمجھنا کہ صدمے اور زبردستی کنٹرول کے اثرات کے نتیجے میں گھریلو تشدد ے متاثرین اور بچ جانے والے کس طرح یہ بتانے میں ہچکچاتے ہیں کہ کیا ہوا تھا، واقعات کو غیر منطقی ترتیب میں درج کرنا، اور اتھارٹی کے اعداد و شمار سے ڈرنا یا یہ کہ پولیس کو اس معاملے میں شامل کرنے کی وجہ سے انہیں مستقبل میں نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔
- جسم پر لگے ہوئے کیمروں کا استعمال کرنا، جس سے متاثرہ شخص کی معلومات فراہم کرنے کی خواہش متاثر ہو سکتی ہے۔ اگر کوئی متاثرہ شخص کسی افسر سے ریکارڈنگ بند کرنے کی درخواست کرے، تو ریکارڈنگ روکنے سے پہلے اسکی اس درخواست کو کیمرے پر دستاویز کیا جانا چاہیے۔

پولیس کے محکموں اور شیرف کے دفاتر کو قانون نافذ کرنے والے گھریلو واقعات کی ماڈل پالیسی (Law Enforcement Domestic Incident Model Policy) اپنانے کی ضرورت نہیں ہے: یہ اس لئے بنائی گئی ہے کہ ہر ایجنسی اپنی کمیونٹی کی منفرد ضروریات بہترین طریقے سے پوری کرنے کے لیے اپنی پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کر سکے۔ ماڈل پالیسیاں تیار کرنا میونسپل پولیس ٹریننگ کونسل (Municipal Police Training Council) کا ایک بنیادی کام ہے جو ریاست نیو یارک میں قانونی لازمی پولیس تربیت اور امن افسر کی بنیادی تربیت کے تقاضے بھی قائم کرتی ہے اور دیگر ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ پولیس اور امن افسر کو انسٹرکٹر سرٹیفیکیشن بھی دیتی ہے۔

ریاست کی گھریلو اور جنسی تشدد کی ہاٹ لائن 7/24 مفت، رازداری کے ساتھ مدد فراہم کرتی ہے اور زیادہ تر زبانوں میں دستیاب ہے: 800-942-6906 (کال)، 844-997-2121 (ٹیکسٹ) یا opdv.ny.gov@ (چیٹ)۔ افراد اپنی کمیونٹی کے اندر متاثرہ افراد کا معاونتی پروگرام تلاش کرنے کے لیے OVS Resource Connect بھی ملاحظہ کر سکتے ہیں۔ دفتر برائے متاثرین کی خدمات پوری ریاست میں متاثرین کی مدد کرنے والے 239 پروگراموں کو بھی مالی اعانت اور مدد فراہم کرتا ہے جو گھریلو تشدد، جنسی زیادتی اور دیگر جرائم کے متاثرین اور پسماندگان کو اور انکے اہل خانہ کو ضروری خدمات فراہم کرتے ہیں، مثلاً بحران سے نمٹنے متعلق مشاورت، امدادی گروپس، کیس مینجمنٹ، ہنگامی پناہ گاہ، سول قانونی مدد، اور نقل مکانی کی مدد، ان کے علاوہ دیگر امداد وغیرہ۔ ایجنسی ان افراد کے لیے جن کے پاس جرم کی وجہ سے پیدا ہونے والے اخراجات کی ادائیگی کے لیے کوئی اور وسائل نہیں ہیں ایک اہم مالیاتی حفاظتی نیٹ بھی فراہم کرتی ہے۔

ریاستنیو یارک کا ڈویژن برائے فوجداری انصاف کی خدمات ایک ملٹی فنکشن کریمنل جسٹس سپورٹ ایجنسی ہے جس کی مختلف ذمہ داریاں ہیں، قانون نافذ کرنے والی تربیت سمیت؛ ریاست بھر میں جرائم کے اعداد و شمار کا جمع اور تجزیہ؛ مجرمانہ تاریخ کی معلومات اور فنگر پرنٹ فائلوں کی دیکھ بھال؛ نیویارک اسٹیٹ پولیس کے ساتھ شراکت میں ریاست کے DNA ڈیٹا بینک کی انتظامی نگرانی؛ پروبیشن اور کمیونٹی اصلاحی پروگراموں کی فنڈنگ اور نگرانی؛ وفاقی اور ریاستی فوجداری انصاف کے فنڈز کا انتظام؛ ریاست بھر میں فوجداری انصاف سے متعلق ایجنسیوں کی حمایت؛ اور ریاست کی جنسی مجرم رجسٹری کا نظم و نسق کرنا۔ فیس بک, انسٹاگرام اور X (سابقہ ٹویٹر) پر ایجنسی کو فالو کریں۔

ریاست نیو یارک کا گھریلو تشدد سے بچاؤ کا دفتر ملک کی واحد ایگزیکٹیو سطح کی ریاستی ایجنسی ہے جو خانگی تشدد کے مسئلے کے لیے وقف ہے۔ ایجنسی کو فیس بک, انسٹاگرام اورX (سابقہ ٹویٹر) پر فالو کریں۔

Safe Horizon ملک کی سب سے بڑی امدادی تنظیم ہے جو بغیر منافع متاثرین کو خدمات فراہم کرتی ہے۔ Safe Horizon مکمل طور پر نیو یارک سٹی میں قائم ہے اور ہر سال 250,000 ایسے نیو یارک باسیوں کو کلائنٹ پر مرکوز، صدمے سے آگاہ، نسل پرستی کے خلاف جوابی ردعمل فراہم کرتی ہے جنہیں تشدد یا بدسلوکی کا تجربہ ہوا ہے۔

###

اضافی خبریں یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418

ان سبسکرائب کریں